مرد (۱۵ سے ۴۹ سال): ۹۹۳،۳۲۱- فوجی خدمات کے لیے موزوں: ۸۱۰،۳۹۲- سالانہ فوجی عمر (۱۸ سال) تک پہنچنے والے افراد کی تعداد: ۴۳۰،۴۰ (۱۹۹۵ء اندازاً)- دفاعی اخراجات: معلومات دستیاب نہیں ہیں-

مصدر

Yuri Kulchik, Andray Fadin and Victor Sergeev, *Central Asia After the Empire*, 1996, Pluto Press, London.

روس - چیچن تعلقات

باکو - نوروسیسک پائپ لائن: ماسکو - گروزنی معاہدہ

حال ہی میں روس اور چیچنیا کے درمیان چیچن سرزمین سے روسی تیل پائپ لائن گزارنے کے ایک معاہدہ پر دستخط ہوگئے ہیں- یہ پائپ لائن آذربائیجان کے دارالحکومت باکو سے بحیرہ اسود کے ساحل پر واقع روسی بندرگاہ نوروسیسک تک تعمیر کی جائے گی- مجوّزہ پائپ لائن کی مجموعی لمبائی ۱۳۴۶ کلومیٹر ہوگی- اس پائپ لائن کا ۱۵۳ کلومیٹر حصّہ چیچن سرزمین سے گزرے گا- معاہدہ کی تفاصیل تو ابھی تک منظرعام پر نہیں آئی ہیں تاہم روسی خبر رساں ایجنسی اتارتاس کا کہنا ہے روس نے چیچن سرزمین سے گزرنے والی تیل پائپ لائن کے ذریعے سپلائی کیے جانے والے تیل کے ہر ٹن کے عوض ۴۳ء۳ ڈالر ادا کرنے کی پیش کش کی ہے جبکہ گروزنی کے حکمرانوں کا مطالبہ ہے کہ چیچنیا کو ۴ء۲۲ ڈالر فی ٹن تیل ادا کیے جائیں- معاہدہ پر دستخط کے بعد ایک چیچن اہلکار نے بتایا:

"چیچنیا کو (سرزمین چیچنیا سے تیل پائپ لائن گزارنے کے معاوضے کے طور پر) کتنی رقم ادا کی جائے گی- یہ طے ہونا ابھی باقی ہے"-

توقع ہے کہ ماہ اکتوبر ۱۹۹۷ء میں آذربائیجان سے بحیرہ اسود کے سواحل پر روسی بندرگاہ نوروسیسک تک تیل کی ترسیل ممکن ہوسکے گی- ماسکو اور گروزنی کے مابین طے پانے والا پائپ لائن معاہدہ چیچنیا کے مستقبل اور اس کے مطالبہ آزادی پر کیا اثرات مرتب کرے گا؟ اس بارے میں ایک

روسی سیاسی تجزیہ نگار وکٹر کریمن یوک کی رائے ہے:

"معاہدہ سے چمٹے رہنے ہی میں چیچن عوام کا مفاد ہے۔ کیونکہ معاہدہ کی رُو سے اُنہیں باقاعدہ رقم ملتی رہے گی۔ تاہم ممکن ہے یہ معاہدہ چیچن مطالبہ آزادی میں مزید شدّت کا باعث بن جائے"۔

اس کے برعکس بعض دیگر تجزیہ نگاروں کی رائے ہے کہ اس طرح کے معاہدات کے نتیجے میں چیچن معیشت کو جو استحکام ملے گا اس کی بدولت شاید چیچن قیادت روس میں شامل رہنے کو ترجیح دینے لگے گی۔ صدر یلسن کی انتخابی مہم کے روح رواں وچسلاف نکونوف اسی خیال کی تائید کرتے نظر آتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں:

"شاید چیچنیا روس سے حقیقی آزادی کا خواہاں نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی معیشت روس سے وابستہ ہے۔ چیچنیا کے لیے موجودہ صورت حال سب سے بہتر ہے جس میں وہ فی الاصل (dejure) تو روس کا حصّہ ہے لیکن فعلاً defacto آزاد ہے"۔

حقیقت یہ ہے کہ چیچنیا روس سے آزادی پر سمجھوتہ کرنے کے لیے قطعاً تیار نہیں ہے۔ رہی یہ بات کہ وہ چیچنیا کے سیاسی مستقبل کے تعین سے قبل ماسکو کے ساتھ معاہدات میں شرکت کیوں قبول کر رہا ہے، اس کا جواب آسان ہے۔ ۳۱ اگست ۱۹۹۶ء کے معاہدہ امن کے تحت اگرچہ چیچنیا کے سیاسی مستقبل کے تعین کا معاملہ ۲۰۰۱ء تک موخر کر دیا گیا تھا تاہم اس دوران ٹیکس کی وصولی کے حقوق، دونوں ملکوں کے درمیان آمدورفت کی بحالی اور چیچن سرزمین میں روسی پائپ لائن بچھانے جیسے معاملات پر بات چیت کے عمل کو جاری رکھنے پر زور دیا گیا تھا۔

چیچنیا روس سے مکمل آزادی کی راہ پر گامزن ہے۔ اور اپنے بنائے ہوئے قوانین پر عمل پیرا ہے۔ چیچن حکومت نے گزشتہ دنوں قتل کے مرتکب دو افراد کو روسی قوانین کے برعکس چیچنیا میں نافذ اسلامی قوانین کے تحت سزائے موت دی۔ صدر یلسن اس واقعہ کی مذمت کے سوا کچھ بھی نہ کر سکے۔